بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۶ر ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج پونے آٹھ بجے شام یہ اطلاع بذریعہ فون موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے فالحمد للہ

اہل بیت […] بخیریت ہے۔

قادیان ۱۶ ر ماہ وفا۔ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کے ہمراہ سولن تشریف لے گئی ہیں

گذشتہ شب […] سے جناب فاروقی صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر آف سکولز لاہور ڈویژن اور جناب چوہدری علی اکبر صاحب اے […] سکول کی نئی عمارت کی منظوری کے سلسلہ میں معائنہ کرنے تشریف لائے۔ اور آج سکول کا بھی معائنہ کیا۔

جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد کی بڑی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۳ | ۱۷ ر ماہ وفا ۱۳۲۴ ھش | ۶ شعبان ۱۳۶۴ ھ | ۱۷ جولائی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۶۶

Digitized By Khilafat Library Rabwah

350q. Ch. Fazl Ahmad Sb.
A.D.I of Schools B.A.B.T.
Block No. 16
SARGODHA.
Dist. Shahpur

روزنامہ الفضل قادیان ۶ شعبان ۱۳۶۴ھ

"لنڈن کی مسجد" اور "لنڈن میں مسجد"

اداریہ

"زمیندار" لاہور ۱۷ جولائی بعنوان "لنڈن […]" لکھتا ہے :-

"حکومت برطانیہ نے زمین دی مسلمان ممالک کے سفیروں نے چندہ فراہم کیا۔ اور لارڈ لائڈ انتہائی سرگرمی سے کام لیا۔ اور اس اتحاد ثلاثہ کے ذریعہ مرکز تثلیث میں ایک عالی شان مسجد اور تمدنی مرکز قائم کرنے کی اسکیم کامیاب ہوئی۔ مسجد جنگ کے بعد بنیگی۔ مگر تمدنی مرکز کا افتتاح کر دیا گیا ہے۔ اس موقعہ پر خود بادشاہ برطانیہ موجود تھے مگر اس مسجد اور مرکز کو تقدیس عطا کرنے میں جو کسر رہ گئی تھی۔ وہ ہندوستان کے ایک عالم دین ادیب نے سر انجام دے دی۔ اس نے اعلان کر دیا۔ کہ ہر چند اس مسجد اور مرکز کی تعمیر و تیاری میں بے دین ہی نہیں۔ بلکہ دین کے دشمنوں نے حصہ لیا ہے۔ پھر بھی یہ ایک خدمت دین ہے۔ اور خدا جس سے چاہے دین کی خدمت لے لے۔

لیکن ایک دوسرے مسلمان اخبار نویس کی رائے ہے۔ کہ یہ مسجد برطانیہ کے اغراض و مقاصد کی پیش رفت کے لئے بنائی گئی ہے ورنہ اسے کیا پڑی تھی۔ کہ تثلیث کے پرستار ہوتے ہوئے توحید کا علم اپنے قلب و جگر میں گاڑتی۔ اس لئے یہ مسجد مسجد ضرار ہے لیکن مسجد ضرار تو پھر بھی مسجد تھی۔ یہ لنڈن کی مسجد کس رو سے مسجد ہے۔ جس کی زمین کفار و مشرکین نے وقف کی۔ اسلام کے دشمنوں نے جس کی تعمیر کی اسکیم کو کامیاب کیا اور جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ برطانیہ کی اسلام دوستی کا نقش عالم اسلام کے دلوں پر قائم کیا جائے اور […] اس حقیقت کو بھول جائے۔ کہ برطانیہ نے مسلمان ملکوں کو غلام بنا رکھا ہے۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلے میں کہ کفار و مشرکین کے روپے سے اور ان کی وقف کی ہوئی زمین پر مسجد تعمیر کی جا سکتی ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ اگر پورا عالم اسلام ملکر ایک مسجد تعمیر نہیں کر سکتا تھا۔ تو لنڈن میں مسجد بنانے کی ضرورت کیا تھی جبکہ ماکان للمشرکین ان یعمروا مساجد اللہ شاھدین علی انفسھم بالکفر کی نص صریح موجود ہے۔"

ان سطور کو پڑھ کر خدا تعالیٰ کی اس تائید اور نصرت کی شان کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ جو نہایت ہی قلیل اور غریب جماعت احمدیہ کے شامل حال ہے۔ اور جس کا ایک نظارہ دنیا نے اس وقت دیکھا جب دنیوی لحاظ سے نہایت کمزور اور نحیف جماعت احمدیہ کی صنف نازک یعنی خواتین نے لنڈن میں مسجد تعمیر کرنے کے لئے بے دریغ اپنے اموال حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے پیش کر دیئے۔ اور خدا تعالیٰ نے ان اموال میں ایسی برکت ڈالی۔ کہ گو ان کا مجموعہ ایک نہایت قلیل رقم کی شکل اختیار کر سکا۔ تاہم لنڈن جیسے شہر میں نہایت موزوں اور مناسب موقعہ پر اس سے نہ صرف زمین کا ایک قطعہ معہ چھوٹے سے مکان کے خرید لیا گیا بلکہ وہاں مسجد تعمیر کرنے کی بھی خدا تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ اور اس طرح مرکز تثلیث میں سب سے پہلے خدا تعالیٰ کا گھر تعمیر کرنے کا شرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہوا۔ الحمد للہ علی ذالک

اس کے مقابلہ میں بڑی بڑی اسلامی حکومتوں کے نمائندے بڑے بڑے امرا اور دنیوی لحاظ سے بڑا مال و دولت رکھنے والے تمام عالم اسلامی کے کثیر التعداد لوگ سالہا سال سے کوشش کر رہے ہیں۔ کہ لنڈن میں مسجد تعمیر کریں۔ کئی بار وہ بڑی بڑی رقوم جمع بھی کر چکے ہیں۔ لیکن آج تک انکی تجاویز عملی شکل اختیار نہیں کر سکیں۔ آخر حکومت نے بھی ان کی خاص طور پر مدد کی۔ اور جیسا کہ "کوثر" کی سطور بالا سے ظاہر ہے۔ بمنت زمین عطا کر دی۔ اور مسلمان حکومتوں نے کافی روپیہ بھی فراہم کر دیا ہے۔ مگر ابھی تک یہ تجویز تحت دائرہ سے آگے نہیں بڑھ سکی۔ کہا جاتا ہے کہ مسجد جنگ کے بعد بنے گی۔ اگر بن بھی گئی۔ تو اس کو ابھی سے جس نظر سے خود مسلمانوں میں دیکھا جا رہا ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ وہ اہمیت اور تقدیس نہ اختیار کر سکے گی۔ جو مسجد کی شان کے شایاں ہے۔

ایک طرف تو اس "لنڈن کی مسجد" کی یہ حالت ہے۔ اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کے فضل نے جماعت احمدیہ کو "لنڈن میں مسجد" تعمیر کرنے کی جو توفیق دی ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے مزید فضلوں کو جذب کرنے کا موجب ہو رہی ہے یعنی مسجد سے ملحقہ ایک اور مکان تھوڑا ہی عرصہ ہوا خرید لیا گیا ہے۔ تاکہ مسجد کو اور زیادہ وسیع کیا جا سکے۔ اور دوسری دینی ضروریات کے لئے بھی عمارات تعمیر کی جا سکیں۔ موجودہ ایام میں اور لنڈن جیسے شہر میں کسی با موقعہ مکان کا میسر آنا اور اسے خریدنا کوئی آسان بات نہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ مسجد کے بالکل ساتھ کا مکان خرید لیا۔ اور اس جماعت نے خریدا جو پہلے ہی لنڈن میں سب سے پہلی مسجد تعمیر کر چکی ہے۔ اور جو نہایت ہی قلیل اور دنیوی لحاظ سے غربا کی جماعت ہے۔ اور ہر سال لاکھوں روپے تبلیغ اسلام کے لئے صرف کر رہی ہے۔

غور و فکر سے کام نہ لینے والوں کے نزدیک ممکن ہے یہ معمولی بات ہو۔ لیکن سنجیدہ طبع لوگوں کے لئے اس میں بڑا سبق حاصل کرنے کے سامان ہیں۔ تعمیر مسجد میں حصہ لینے والوں کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بہت بڑے اجر اور ثواب کا ذکر فرمایا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ جو مسجد کسی تثلیث کے مرکز میں تعمیر کی جائے۔ اس کا اجر ایک عام مسجد سے بہت بڑھ کر ہو سکتا ہے۔ اور یہ فعل خدا تعالیٰ کی بہت بڑی رضا کے حصول کا باعث بن سکتا ہے۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ ایک طرف تو سالہا سال سے تمام عالم اسلامی باوجود خواہش رکھنے کے لنڈن میں مسجد تعمیر کرنے سے قاصر چلا آ رہا ہے۔ ہر قسم کا ساز و سامان موجود ہونے کے باوجود

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر:- غلام نبی

کسی کو یہ توفیق نہیں مل رہی۔ لیکن دوسری طرف ایک غرباء کی جماعت ہے جو عام مسلمانوں کے مقابلہ میں آٹے میں نمک کی نسبت بھی نہیں رکھتی۔ وہ جب لنڈن میں تعمیر مسجد کا ارادہ کرتی ہے۔ تو خدا تعالیٰ تھوڑے ہی عرصہ میں اُسے اس کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔ اور پھر اُس مسجد کی آبادی کے سامان مہیا کر دیتا ہے حتیٰ کہ اس کی توسیع کے اسباب بھی ایسے حالات میں فراہم کر دیتا ہے۔ جب کہ انہیں محالات میں سمجھا جاتا ہے۔ اسے جماعت احمدیہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی خاص تائید اور نصرت نہیں کہا جاسکتا۔ تو اور کیا کہا جاسکتا ہے۔

دوسرے مسلمان جو کروڑوں کی تعداد میں ہیں۔ جن کے پاس حکومتیں اور ریاستیں ہیں اور جنہیں خود حکومت برطانیہ بہت کچھ امداد دے رہی ہے۔ ان سے آج تک اتنا بھی نہیں ہوسکا۔ اور باوجود خواہش اور تمنا سعی اور کوشش نہیں ہوسکا۔ کہ لنڈن میں مسجد تعمیر کر سکیں۔ اور اس خیالی مسجد کو لنڈن کی مسجد ہی کہہ سکتے ہیں۔ لیکن ان کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ لنڈن میں مسجد تعمیر کر چکی اور اسے مختلف پہلوؤں سے ترقی دیتی جا رہی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ ہی خدا تعالیٰ کی خاص تائید یافتہ جماعت ہے۔ اور اسی میں شامل ہو کر انسان کو خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے خاص مواقع مل سکتے ہیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد گرامی

قرآن شریف خود سیکھئے اور دوسروں کو سکھائیے

حضور فرماتے ہیں۔ ”قرآن شریف تو وہ کتاب ہے۔ جس میں ایسی ایسی باتیں ہیں کہ اگر ہم ان سے واقف ہو جائیں تو اس دنیا میں بھی سکھ پا سکتے ہیں۔ اور اگلے جہان میں بھی آرام سے رہ سکتے ہیں۔ پس کیسا غافل ہے وہ انسان جو اپنے پاس خداوند تعالیٰ کی کتاب ہوتے ہوئے اُسکو نہ پڑھے۔ دنیا میں اگر کسی کے نام چھوٹی سے چھوٹی عدالت کا سمن آئے تو اُس کو بڑی توجہ سے پڑھتا ہے۔ اور جو خود نہ پڑھ سکتا ہو۔ وہ ادھر اُدھر گھبرایا ہوا پھرتا ہے۔ کہ کوئی پڑھا ہوا ملے تو اُس سے پڑھاؤں اور سنوں کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ اور جب تک پڑھا نہ ملے اسے صبر نہیں آتا۔ پھر اگر کسی کا خط آئے تو ان پڑھ چار چار پانچ پانچ دفعہ پڑھاتے پھرتے ہیں مگر ان کی تسلی نہیں ہوتی۔ لیکن تعجب ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے خط آیا ہے۔ (کتاب کے معنے خط کے بھی ہیں) اس کو پڑھنے یا پڑھوا کر سننے کی طرف توجہ نہیں ہوتی۔ کتنے افسوس کی بات ہے۔ کہ قرآن شریف ایسا خط اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ڈاکیہ اور خدا تعالیٰ جیسا خط بھیجنے والا۔ لیکن دنیا اور غافل دنیا نے اس کی کچھ قدر نہ کی۔ ایک سات روپیہ کا چٹھی رسان اگر خط لاتا ہے۔ تو پڑھتے پڑھاتے پھرتے ہیں۔ لیکن خاتم الانبیاء کی لائی ہوئی کتاب کو نہیں پڑھتے۔ ایک پیسہ کے کارڈ کی عزت کرتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کی نہیں کرتے۔ کیا قرآن شریف کی قدر ایک پیسہ کے کارڈ کے برابر بھی نہیں ہے پھر کیوں اس کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ بیشک تم دنیا کے کام کرو۔ لیکن تمہارا یہ بھی کام ہے۔ کہ قرآن شریف کے سیکھنے کی کوشش کرو۔ قرآن شریف میں وہ حکمت اور وہ معرفت ہے۔ کہ اگر انسان اس پر غور کرے تو حیران ہو جائے۔ میں تو قرآن شریف کی ایک ایک زیر اور زبر پر حیران ہو ہو جاتا ہوں۔ قرآن شریف میں بظاہر ایک لفظ ہوتا ہے لیکن بڑے بڑے مضامین ادا کرتا ہے۔ قرآن شریف کوئی ایسی کتاب نہیں کہ انسان اس کی طرف سے منہ موڑے اور توجہ نہ کرے خصوصاً ہماری جماعت کا فرض ہے کہ قرآن شریف کو سیکھے اور دوسروں کو سکھائے“۔ (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۱۵ء موسومہ انوار خلافت صفحہ ۷۰-۷۲)

۲۵ اگست تا ۲۵ ستمبر قادیان بورڈنگ ہاؤس تحریک جدید میں قیام فرمائیے۔ اور مرکز کے عظیم الشان اہتمام کے ماتحت قرآن شریف کو سیکھئے اور واپس اپنے مقامات پر جا کر دوسروں کو سکھائیے۔ ہر مجلس خدام الاحمدیہ ایک نمائندہ بھیجے دیگر اراکین کے لئے بھی انشاء اللہ حسب گنجائش پیشگی اطلاع ملنے پر انتظام کر دیا جائیگا۔ خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

جنگی خدمات سے فارغ ہونیوالے احمدی نوجوانوں کے متعلق

ایک نوجوان نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا ہے کہ احمدیہ جماعت کے اکثر افراد حضور کی ہدایات اور احکام کی تعمیل میں فوج میں بھرتی ہوئے تھے۔ اور اب جبکہ فوج سے ریلیو کا وقت آگیا ہے۔ بلکہ عارضی طور پر کام شروع بھی ہو چکا ہے۔ تو اب ہمارے لئے حضور کا ارشاد مبارک کیا ہے۔ آیا ہم لوگ اپنی خدمات شروع رکھیں یا یہاں سے ریلیو ہو کر کوئی دوسرا کام شروع کر دیں۔ مجھے دوسرے شعبوں کا پتہ نہیں۔ مگر یہاں کی یہ حالت ہے کہ ترقی بہت ہی کم ہے۔ خاص کر کلریکل لائن میں۔ بظاہر حالات جب جنگ کے دنوں میں کچھ ترقی نہیں مل سکی۔ تو امن کے زمانہ میں کیا توقع ہو سکتی ہے۔ چنانچہ اس عاجز کی سروس سوا تین سال ہو چکی ہے۔ مگر عہدہ وہی ہے۔ جو بھرتی ہونے کے وقت تھا۔ یہی حال دوسرے دوستوں کا ہے۔ اصل وجہ یہ ہے۔ کہ یہاں پر ہندوؤں کا زور ہے۔ اور وہ ہر طرح مسلمانوں کو پسماندہ رکھنے کی کوششوں میں لگے رہتے ہیں۔ حضور اس امر کے متعلق ضرور اپنے ارشاد مبارک سے مطلع فرمائیں۔

اس کے جواب میں حضور نے رقم فرمایا۔

اگر دوسرے کام مل سکتے ہوں۔ تو بڑی خوشی سے دوسرے کام کریں۔ سوال تو جنگ کا تھا۔ جنگ کے بعد ہر شخص آزاد ہے۔ کہ قانون کے مطابق الگ ہو کر کوئی دوسرا کام کرے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۳۱ر جولائی

اگر آپ نے ”غلہ فنڈ“ کے وعدوں کی فہرست مرکز میں نہیں بھیجی۔ ”سیکرٹری مال تحریک جدید“ کا انتخاب کر کے مرکز میں اطلاع نہیں دی۔ ”تحریک جدید“ کے ”دفتر اول“ کے گیارہویں سال“ اور دفتر دوم کے سال اول اور ”ترجمۃ القرآن“ کے وعدوں کو مرکز میں سو فیصدی داخل نہیں کیا۔ تو آپ آج سے ہی پوری کوشش کریں۔ کہ ۳۱ر جولائی تک اپنے وعدے سو فی صدی مرکز میں داخل کر دیں۔ اس لئے کہ حضور کے ۲۲ر جون کے خطبہ کا یہی مفہوم ہے۔ کہ دوست جلد سے جلد اپنے وعدے پورے کریں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

جماعت احمدیہ دھاریوال کا جلسہ

یہ جلسہ زیر انتظام مقامی تبلیغ ۱۴-۱۵ر جولائی کو منعقد ہوا۔ پہلے دن ۳ بجے شروع ہو کر ۶½ بجے ختم ہوا۔ اس میں مولوی نور الحق صاحب سید احمد علی صاحب۔ گیانی واحد حسین صاحب اور جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال نے تقاریر کیں۔ دوسرا اجلاس ۹½ بجے شب شروع ہو کر ۱۲½ بجے ختم ہوا۔ اس میں مباحثہ محمد عمر صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب نے تقریریں کیں۔

دوسرے دن کا جلسہ دس بجے شروع ہو کر ۴ بجے ختم ہوا جس میں مولوی چراغ الدین صاحب اور مولوی عبد الکریم صاحب سابق گزیٹڈ پادری نے تقریریں کیں۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی اور مکرم قاضی محمد نذیر صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج نے مخالفین کے اعتراضات کے جواب مدلل پیرایہ میں دیئے۔ پھر گیانی واحد حسین صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام و اعتراضات کے جواب اور سکھ کتب میں مسیح موعود کی آمد کی پیشگوئی پر روشنی ڈالی۔

جلسہ ۴ بجے شام ختم ہوا۔ انتظام جلسہ جماعت احمدیہ دھاریوال کی طرف سے تسلی بخش تھا۔ جلسہ میں نزدیکی جماعتوں کے علاوہ بگول کے احباب نے بھی شرکت کی۔ (انچارج مقامی تبلیغ)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ ۱۲ر جنوری ”ہندوستان اور انگلستان کو صلح کا پیغام“ انگریزی میں چھپ کر تیار ہے۔ قیمت فی نسخہ ۱/ روپے فی سیکڑہ ۹/ روپے (نظارت دعوۃ و تبلیغ)

تعلیم یافتہ احباب توجہ کریں۔ تبلیغ کا ایک موقعہ

نظارت دعوت و تبلیغ ان احباب سے جو انگریزی اور اردو میں اپنا مافی الضمیر نہایت عمدگی سے ادا کر سکتے ہوں درخواست کرتی ہے۔ کہ وہ اپنے نام اس تحریری تبلیغ کیلئے پیش کریں۔ ان احباب کو مختلف مذاہب کے احباب کے نام بھجوائے جائینگے۔ تا وہ انہیں بذریعہ خط و کتابت تبلیغ کر سکیں۔ مبارک ہیں وہ جو اپنی تھوڑی سی فراغت کو بھی اور علم خداداد اس کی راہ میں خرچ کر کے اس کی رضا حاصل کر سکیں۔ (نظارت دعوۃ و تبلیغ)

59
Digitized By Khilafat Library Rabwah

جرمنی پر برطانیہ کی فتح کی پیشگوئی فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی لنڈن میں اشاعت

آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے صداقت اسلام پر لنڈن میں شاندار خطبات

مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس کی قابل تعریف تبلیغی مساعی

مکرم جناب مولوی صاحب موصوف اپنے تازہ مکتوب میں جو بذریعہ ہوائی ڈاک حال میں موصول ہوا ہے۔ تحریر فرماتے ہیں۔

ایام زیر رپورٹ میں سب سے بڑا اہم تاریخی واقعہ برطانیہ کی فتح اور جرمنی کی شکست ہے۔ جو احمدیت کی صداقت کا ایک زبردست نشان ہے۔ اور اہل پیغام کے لئے اگر وہ غور کریں۔ تو حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرب الی اللہ اور خلیفہ برحق ہونے کا قطعی ثبوت ہے۔ میں یہاں اشتہارات کے ذریعہ اور اپنے خطبات میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رؤیا اور کشوف کا ذکر کرتا رہا۔ گزشتہ دسمبر میں بھی میں نے نئے سال کے لئے گریٹنگ کارڈز پر مختصر طور پر وہ رؤیا اور کشوف چھپوائے تھے۔ جن میں برطانیہ کی فتح کا ذکر تھا۔ جو یہاں کے اکابر کو بھیجے گئے تھے۔ جو شخص بھی سنجیدگی سے ان خوابوں اور کشوف پر غور کریگا۔ اور جنگ کے حالات کا بنظر عمیق مطالعہ کریگا۔ اس پر روز روشن کی طرح ظاہر ہو جائیگا۔ کہ ان کا منبع صرف وہی ذات تھی جو علام الغیوب ہے۔ جس کے سامنے مستقبل کی کوئی شے مخفی نہیں۔ میں نے جہاں تک ان خوابوں پر جو جنگ کے متعلق حضور کو دکھائے گئے غور کیا ہے۔ مجھے ان میں ایک نہایت لطیف ترتیب نظر آتی ہے میرا ارادہ ہے۔ کہ اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی۔ تو ان سب کو کتابی صورت میں لکھوں۔

دو کتابیں

اس وقت دو کتابیں تیار ہیں۔ ایک جناب چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تالیف ہے۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بے نظیر شخصیت کے تعارف اور آپ کے اعمال جلیلہ اور جماعت احمدیہ کے عقائد پر مشتمل ہے۔ امید ہے کہ چند دنوں تک چھپ کر تیار ہو جائے گی۔ دوسری کتاب میری اپنی تالیف ہے جس میں حضرت عیسیٰ کے صلیبی موت سے نجات پانے اور بعد میں ہندوستان جانے اور آخر کار کشمیر میں وفات پانے کا ذکر ہے۔ اس کتاب کے بارہ باب ہیں اور اس مسئلہ کے تمام متعلقہ مسائل پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ تقریباً ڈیڑھ دو سو صفحہ کی ہوگی۔ لیکن افسوس ہے کہ ابھی تک کنٹرولر کی طرف سے اس کی طباعت کے لئے کاغذ کی اجازت نہیں ملی۔ گو اس نے وعدہ کیا ہے۔ کہ انتظام کر دیگا۔

سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے خطبات

جب سے سر محمد ظفر اللہ خان صاحب لنڈن تشریف لائے ہیں۔ جب کبھی انہیں ممبروں سے ملنے کا اتفاق ہوا ہے۔ وہ انہیں اسلام کی فضیلت مختلف پیرایوں میں بتاتے ہیں۔ اس وقت تک انہوں نے جمعہ کے تین خطبات دیئے ہیں۔ جن میں تین اہم مسائل کا بمقابلہ عیسائیت ذکر کیا ہے۔ ۸ ؍ جون کے خطبہ جمعہ میں آپ نے عیسائیت کے اس اصول کی کہ انسان گنہگار پیدا ہوتا ہے تردید کرتے ہوئے اسلام کا نقطۂ نظر بوضاحت بیان کیا۔ نیز آپ نے اس خیال کی لغویت بتائی جو عیسائیت پیش کرتی ہے۔ کہ پہلے تو خدا نے انسان کو خود گنہگار پیدا کیا۔ پھر اس کی معافی کے لئے کفارہ کا طریق تجویز کیا۔ کہ ایک معصوم نفس کو صلیب پر مروا دیا۔ اس سے نہ تو خدا عادل ہی رہتا ہے نہ رحیم۔ نیز پولوس کے اس نظریہ کی بھی غیر معقولیت ظاہر کی۔ کہ چونکہ گناہ کا پتہ شریعت کے ذریعہ ہوتا ہے اس لئے جہاں شریعت ہے وہاں گناہ بھی ہے۔ لہذا شریعت کو ہی اڑا دو۔ تاکہ گناہ گناہ ہی نہ رہے۔

۱۵ ؍ جون کے خطبہ میں آپ نے اسلام کی ایک اور فضیلت بیان کی۔ کہ اسلام دوسرے مذاہب میں جو خوبیاں پائی جاتی ہیں ان کا اقرار کرتا ہے۔ اور دیگر مذاہب کے مسلک کے خلاف اسلام دوسرے مذاہب کے انبیاء پر ایمان لانے کو فرض قرار دیتا ہے۔ یہ ایک ایسی خوبی ہے۔ جو کسی اور مذہب میں نہیں پائی جاتی

۲۲ ؍ جون کے خطبہ میں آپ نے نجات کے متعلق بیان کرتے ہوئے کفارہ کی تردید کی۔ اور بتایا کہ نجات کے حصول کے لئے انسان کو کامل تعلیم اور کامل نمونے کی ضرورت ہے۔ لیکن عیسائیت کوئی کامل نمونہ پیش نہیں کرتی۔ اناجیل میں مسیح کے اڑھائی تین سال کے ہی حالات درج ہیں۔ نہ ان کے بچپن کے حالات کا ہمیں علم ہے۔ اور نہ ہی وہ شادی شدہ تھے۔ اس لئے وہ کامل نمونہ نہ تھے۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے تمام حالات قلمبند ہیں۔ اسلامی تعلیم کے کمال کو ثابت کرنے کے لئے مختصر طور پر آپ نے آیت ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربیٰ کی تفسیر بیان کی۔ اور ہمارے احمدی ڈچ نوجوان کے والد کرنل مسٹر کوخ نے چودھری صاحب کو اپنے مکان پر چائے کے لئے دعوت دی آپ نے انہیں بھی عقائد احمدیت سے بالتفصیل آگاہ کیا۔

متعدد اشخاص سے مذہبی گفتگو

ایام زیر رپورٹ میں متعدد اشخاص سے مذہبی گفتگو ہوئی۔ ان میں سے قابل ذکر مندرجہ ذیل اشخاص ہیں۔ مسٹر ظفر اللہ کوخ اپنے ساتھ ایک ڈچ کو لائے۔ جو کیمونسٹ خیال کا تھا۔ دوران گفتگو میں اسے اسلامی تعلیم کی فضیلت کا اقرار کرنا پڑا۔ ایک اور ڈچ نوجوان کو وہ ہالینڈ پارک میں مباحثہ سننے کے لئے لائے۔ جو بعد میں دو مرتبہ پھر دارالتبلیغ آیا۔ اب مسٹر ظفر اللہ کوخ لنڈن سے کوئی ۲۰ میل کے فاصلے پر چلے گئے ہیں۔ ایک اتوار کو آئے۔ اور اپنے ساتھ ایک کیتھولک نوجوان کو لائے۔ اس سے تثلیث وغیرہ مسائل پر گفتگو ہوئی۔ تثلیث کے متعلق اس نے کہا کہ یہ ہماری سمجھ سے بالا ہے۔ میں نے کہا بے شک ماوراء الطبیعات ایسی باتیں ہیں جنکا ہماری عقول احاطہ نہیں کر سکتیں۔ لیکن وہ باتیں عقل کے خلاف نہیں ہوتیں۔ لیکن یہ بات کہ تین ایک ہے اور ایک تین ہیں یہ عقل اور تجربہ کے خلاف ہے عقل سے بالا نہیں۔ اگر کہو کہ خدا نے ایسا کہا ہے۔ اس لئے آپ ایمان لاتے ہیں تو یہ بھی صحیح نہیں۔ کیونکہ اناجیل اربعہ میں تثلیث کا لفظ تک موجود نہیں ہے۔ پھر اس نے جنگ کے متعلق دریافت کیا۔ تو میں نے کہا اسلام نے دفاعی جنگ کو جائز رکھا ہے۔ اس نے کہا یہ ٹھیک ہے۔ میں نے کہا عیسائی عقیدۃً تو جائز نہیں سمجھتے۔ تمام قومیں عمل تو اسلام کی تعلیم پر کرتی ہیں۔ لیکن ڈھول عیسائیت کا پیٹ رہی ہیں۔ دوسری دفعہ جب مسٹر ظفر اللہ کوخ آئے تو کہنے لگے کہ وہ تو اب مذہبی گفتگو ہی نہیں کرتا۔ کیونکہ عقل کو تو وہ استعمال کرتا ہی نہیں۔ میں نے کہا گو اس نے یہ طریق اختیار کیا ہے۔ لیکن ہماری گفتگو کی یاد ہمیشہ اس کے دل میں اضطراب پیدا کیا کریگی۔ اور وہ سوچا کریگا۔ کہ اس کا مذہب کس قدر کمزور ہے۔

مسٹر زعیم احمد سائپرس کے ایک نوجوان جولا کے سٹوڈنٹ ہیں۔ دو تین دفعہ آئے۔ انہوں نے کہا۔ کہ وہ احمدیت کے اصول تسلیم کرتے ہیں۔ اسی طرح مسٹر سٹن اور مسٹر ورکمین دو انگریز مختلف اوقات میں آئے اور اسلام کے متعلق معلومات حاصل کئے۔ کتابیں مطالعہ کے لئے لے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ چند احمدی دوست تشریف لائے۔ جو جرمن میں قیدی رہ چکے تھے حوالدار فضل حسین صاحب سیدوالہ۔ پیر محمد صاحب گجرات طالب حسین صاحب جہت پورہ۔ سید زین العابدین شاہ صاحب گجرات اور میاں عبد الرحیم صاحب کے لڑکے عبد الستار صاحب تشریف لائے۔ ان کے ساتھ چند غیر احمدی دوست بھی تھے۔ جنہوں نے سوالات بھی دریافت کئے۔ یہ سب دوست ہندوستان کو روانہ ہو چکے ہیں۔

اسی طرح بلندری پونچھ کے سردار ایوب خان صاحب تشریف لائے۔ اور خاتم النبیین کی آیت کی تفسیر دریافت کی۔ چند اور سوالات بھی پوچھے۔ جوابات کے متعلق انہوں نے تسلی کا اظہار کیا۔

ایک انگریز کا قبول اسلام

ایام زیر رپورٹ میں مسٹر جان فرینک لمبرٹ نے اسلام قبول کیا۔ وہ جب آئے تو انہوں نے کہا سب سے بڑا سوال جسکا جواب نہ معلوم ہونے کی وجہ سے مجھے بے قراری سی ہے یہ ہے کہ یسوع مسیح جب انسان تھے تو وہ قبر سے نکلنے کے بعد کہاں گئے۔ اس کا تسلی بخش حل نہیں معلوم ہوتا۔ میں نے انہیں تفصیل سے جواب دیا۔ اور احمدیت اور عام مسلمانوں کے خیال کا بھی مقابلہ کر کے بتایا۔ میرا جواب سنکر انہوں نے کہا کہ اب میری تسلی ہو گئی ہے۔ کتب لیں اور بیعت فارم اپنے ساتھ لے گئے۔ بعد میں بیعت فارم پُر کر کے بذریعہ ڈاک بھیج دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے آمین

خاکسار جلال الدین شمس

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اخبار "پیغام صلح" اور غیر مبایعین

ہٹلر نے اپنی تصنیف "میری جدوجہد" میں ایک جگہ لکھا ہے۔ کہ نشر و اشاعت کی غرض سے جب بھی جھوٹ بولنے کی ضرورت پیش آئے۔ نہایت ہی سیاہ اور سناٹے میں لانے والی قسم کا جھوٹ گھڑو۔ اس کا حلقہ اثر بہت وسیع ہوگا۔ اخبار "پیغام صلح" کے تبصرات۔ طرز تحریر اور اسلوب بیان عموماً اسی قسم کے ہوتے ہیں۔ حال ہی میں اس اخبار نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آڑ لے کر بہت دلآزار لہجہ میں بے ہودہ سرائی کی ہے۔ سارے مضمون کا مقصد اور ماحصل یہ ہے۔ کہ مسلمانوں کو مشتعل کیا جائے۔ ورنہ "پیغام صلح" کے متبعین میں سے وہ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ وعلی مطاعہ الف الف صلوٰۃ کو دیکھا ہے۔ ان کی صحبت میں کچھ عرصہ گزارا ہے۔ ان کے ملفوظات سنے ہیں اور ان کی کتب کو پڑھا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے رویا میں کوئی بات بھی قابل اعتراض نہیں ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے تو فرمایا ہے۔ کہ کئی ابراہیم امت محمدیہ میں ظاہر ہونگے۔ اور یہ درجہ تواتر و تکرار سے رونما ہو کر حفاظت اسلام کا ذریعہ ہوگا۔ مگر جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ "پیغام صلح" کی غرض عام احرار نما مسلمانوں کو مشتعل کرنا ہے۔ اسی طرح ایک عرصہ سے کفر و اسلام کے حربے کو محض اس غرض کے لئے اہل پیغام استعمال کرتے چلے آ رہے ہیں کہ مسلمانوں کی ہمدردی حاصل کر کے روپیہ جمع کریں اور اپنی تجارت کتب فروشی کو فروغ دیں۔ اب جو "پیغام صلح" نے اس امر کا چرچا شروع کیا ہے۔ کہ حضرت مصلح موعود نے ابراہیم ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ یہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

ایک حدیث قدسی ہے۔ کہ بندہ خدا تعالیٰ کا قرب نوافل کے ذریعہ حاصل کرتا ہے۔ یہانتک کہ اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ اور اس کے اعضاء بن جاتا ہے۔ گویا بالفاظ دیگر اللہ تعالےٰ اپنی ذات وصفات اپنے بندے کو عطا فرما دیتا ہے۔ "پیغام صلح" والے لوگ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ملفوظات کو پڑھ کر بہت بیقرار ہو گئے ہیں۔ کہ کیوں حضور نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مماثلت کا ذکر فرمایا ہے۔ اور کیوں فرشتہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بتایا کہ آپ بھی ایک ابراہیم ہیں۔ جس طرح امت محمدیہ میں احیاء اسلام کے لئے کئی ابراہیم پیدا ہوئے اور ہونگے۔ پیغام صلح سے کوئی بعید نہیں کہ مندرجہ بالا حدیث قدسی کو پڑھ کر اللہ تعالےٰ پر (نعوذ باللہ) کفر و شرک کا فتوےٰ لگا دے کہ بندہ کو اپنا ہمسر ذات وصفات بنا دیا ہے۔ کہتے ہیں ایک پٹھان نے جب یہ حدیث پڑھی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض اوقات بعد نماز تہجد بحالت وضو قدرے لیٹ جایا کرتے تھے اور پھر اٹھ کر بغیر تازہ وضو کئے نماز ادا فرما لیتے۔ تو اس پٹھان نے کہدیا کہ "خو محمد صاحب کا نماز نہیں ہوا"۔

گذشتہ دسمبر کے وسط میں "پیغام صلح" نے اپنے پہلے صفحہ پر حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کی ایک تحریر نمایاں طور پر شائع کی۔ جس میں حضور انور نے اپنے خدام کو جلسہ سالانہ پر آنے کے لئے تاکیدی ارشاد فرمایا تھا۔ اس مقدس تحریر کو پیش کر کے اور اس سے استنباط کرتے ہوئے "پیغام صلح" نے لکھا کہ اب تمام احمدیوں کا فرض ہے۔ کہ سالانہ جلسہ میں شمولیت کے لئے کثیر تعداد میں لاہور آئیں۔ یہ ستم ظریفی اور جسارت کی ایک عجیب مثال ہے۔ اگر آریہ سماج وچھو والی لاہور بھی کبھی حضور اقدس علیہ السلام کی اس تحریر سے ایسا استدلال کر کے احمدیوں کو اپنے جلسہ میں آنے کی دعوت دے تو اس پر کوئی تعجب نہیں ہونا چاہئے۔ "پیغام صلح" اور اس کے کرتے دھرتے خوب جانتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے عشاق و خدام کو جلسہ سالانہ پر قادیان آنے کی دعوت دی تھی۔ تا وہ ان برکات اور فیوض اور انوار کو حاصل کریں جو اس مقدس بستی میں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائے مگر ہٹلر کے نسخہ کو بھی تو آزمانا تھا۔ اس لئے "اہل پیغام" دور کی کوڑی لائے۔

مولوی محمد علی صاحب ان کے رفقا اور ان کا اخبار عموماً خدمت و اشاعت قرآن کریم کا دعوےٰ کرتے رہتے ہیں۔ میں نے مولوی صاحب کا انگریزی ترجمہ اور تفسیر والا قرآن شروع سے آخر تک پڑھا ہے۔ اور بغور پڑھا ہے۔ میں نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درس القرآن کے نوٹ اور خزینۃ العرفان جو مجموعہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ تفسیر کا جو حضور اقدس نے قرآن پاک کی مختلف آیات کی اپنی مختلف تصانیف میں فرمائی ہے۔ میں نے ان ہر دو کو بھی کئی مرتبہ پڑھا ہے۔ مولوی محمد علی صاحب نے عام طور پر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تشریح و تفسیر کو بجنسہٖ انگریزی زبان میں لکھ دیا ہے۔ اور کہیں کہیں حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تفسیر کو من وعن درج کر کے لکھا ہے "میری تحقیق یوں ہے"۔ مجھے سخت افسوس اور تعجب ہوتا تھا مولوی صاحب کی اس جرأت پر۔ کہ حضور اقدس علیہ السلام کے نکات قرآنیہ کو اپنی تحقیق کا نچوڑ بتاتے ہیں۔ میں نے اس قسم کی متعدد مثالوں پر نشان کیا ہوا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کسی موقعہ پر ہدیہ ناظرین کرونگا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تفسیر کبیر کی شان تو بہت ہی اعلیٰ اور ارفع ہے۔ اسے میں اس وقت الگ رکھتا ہوں۔ حضور جو اپنی تقریروں اور خطبات میں بعض اوقات کسی آیت کی تفسیر ضمناً بیان فرما جاتے ہیں وہ ایسی شاندار ہوتی ہے۔ کہ مولوی صاحب کی ساری تفسیر جو انکی سالہا سال کی محنت اور ورق گردانی کا مرقع ہے۔ حضور کی اس ایک آیت کی فی البدیہہ تفسیر کے مقابل میں بالکل ہیچ ہو جاتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مولوی صاحب کا ترجمہ قرآن خوب بکا ہے۔ اس سے انہوں نے لاکھوں روپیہ کمائے ہیں۔ بمبئی کے ایک ہندو کتب فروش نے ایک مرتبہ کھلے الفاظ میں اعتراف کیا تھا۔ کہ میں قرآن کریم کو اس لئے چھپواتا ہوں۔ کہ اس میں نہ صرف کبھی مالی خسارہ نہیں ہوا بلکہ یہ اور کتابوں کے نقصان کی بھی تلافی کر جاتا ہے۔

خاکسار سید محمود اللہ شاہ

فراہمی چندہ ریزرو فنڈ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت منعقدہ ۱۹۴۳ء میں مندرجہ ذیل ارشاد فرمائے۔

"...... پھر ریزرو فنڈ کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ یہ ایسے کاموں کیلئے مفید ہو سکتا ہے۔ جو عام مسلمانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ جیسے اچھوت اقوام کی اصلاح کے لئے کام ہے۔ یہ دراصل دوسرے مسلمانوں کا کام ہے۔ مگر ہم چونکہ ساری دنیا کی اصلاح کیلئے کھڑے ہوتے ہیں۔ اس لئے اس میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔ اگر ریزرو فنڈ کو مضبوط کیا جائے۔ تو ایسے کاموں میں ہاتھ ڈال سکتے ہیں۔ بلکہ اور لوگ جو یونہی شور مچاتے رہتے ہیں کہ انہوں نے یہ کیا وہ کیا۔ ان کا منہ بند کر سکتے ہیں"۔

پھر فرمایا:-

"میں چاہتا ہوں۔ ریزرو فنڈ کے متعلق دوست ایک رقم اپنے ذمہ لیں۔ اور ہر سال ماہواری چندہ کے طور پر اپنے پاس سے نہیں بلکہ اپنے غیر احمدی دوستوں سے وصول کر کے دیں۔ بعض لوگ دوسروں سے چندہ وصول کرنے کی محنت سے بچنے کیلئے اپنے پاس سے روپیہ بھیجدیتے ہیں۔ مگر یہ تو ایسا ہی ہے۔ جیسے ایک جیب سے نکال کر دوسری میں ڈال دیا گیا۔ چاہئے کہ ریزرو فنڈ دوسروں سے وصول کیا جائے"۔

نظارت بیت المال کی طرف سے جو بجٹ فارم بھیجے جاتے ہیں۔ اس میں ایک مطبوعہ سوال اس مضمون کا ہوتا ہے کہ جماعت متعلقہ سالانہ سال میں کس قدر رقم مد ریزرو فنڈ میں جمع کرائیگی لیکن افسوس ہے کہ احباب نے اس فنڈ کی طرف کافی توجہ نہیں کی۔ امید ہے کہ آئندہ احباب حضور کی اس ہدایت کی تعمیل میں اس فنڈ کی وصولی کی طرف بھی خاص توجہ دیں گے۔ (ناظر بیت المال)

جنگ میں افسر بھرتی ہونیوالے دوستوں کے پتے مطلوب ہیں

جو احمدی نوجوان موجودہ جنگ کے دوران میں فوج میں لفٹننٹ یا اس سے کسی اعلیٰ رینک میں بھرتی ہوئے ہوں۔ ان کے موجودہ پتے نظارت بیت المال کو مطلوب ہیں۔ لہٰذا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان نوجوانوں کے رشتہ داروں کا فرض ہے کہ ان کے موجودہ ایڈریسوں سے ناظر بیت المال کو جلد از جلد اطلاع دیں۔ اگر خود ان نوجوانوں کی نظر سے یا ان کے کسی دوست کی نظر سے یہ اعلان گذرے۔ تو وہ مطلوبہ اطلاع جلد مہیا فرمائیں۔ (ناظر بیت المال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نقشہ بیعت ماہ جون ۱۹۴۵ء

جماعت کی ترقی کے لئے آپ اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کو احمدیت میں داخل کیجئے

جون ۱۹۴۵ء میں کل ۲۲۵ نئے افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ تعداد بیعت کے لحاظ سے اس مرتبہ ضلع گورداسپور اول۔ حلقہ یو۔پی دوئم اور ضلع سیالکوٹ سوئم ہے۔ ان حلقوں کی بیعت علی الترتیب ۷۵ - ۵۱ اور ۱۸ ہے۔ حلقہ یو۔پی جو کہ تعداد بیعت کے لحاظ سے سابقہ مہینوں میں بہت پیچھے رہا کرتا تھا۔ اس مہینہ میں یکدم آگے آگیا ہے۔ اس میں قاضی منظور احمدؐ صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی محنت اور جانفشانی کا بھی دخل ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں مزید کام کی توفیق عنایت فرمائے۔ اس کے برعکس ضلع سیالکوٹ۔ پراونشل بنگال اور بالخصوص ضلع گوجرانوالہ اپنے سابقہ معیار سے بہت نیچے گر رہے ہیں۔ انہیں جماعت میں اضافہ کے لئے خاص جدوجہد کرنی چاہیئے۔ کیا ان حلقوں کی جماعتوں کے افراد بہ اطمینان سے یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ انہوں نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی فرمودہ ہدایات کے مطابق اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کو احمدی بنانے کی کوشش کی ہے؟

ہندوستان کی جماعتوں میں سے دس فی صدی جماعتوں میں اس مہینہ میں ام بیعتیں ہوئیں۔ دس فی صدی جماعتوں کا نقشہ بیعت درج ہے۔ (انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

نقشہ بیعت اندرون ہند از یکم احسان تا ۳۰ احسان ۱۳۲۴ھ ش

اس میں دس فی صدی جماعتوں کی بیعت دکھائی گئی ہے

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	قادیان	۲	۲۴	موسی بنی مائنز - بہار	×	۴۷	کراچی	×
۲	لاہور	۳	۲۵	گڑھ پلی - اڑلیسہ	×	۴۸	ونجواں - گورداسپور	×
۳	کریام	×	۲۶	کھاریاں - گجرات	×	۴۹	فیروزپور	×
۴	دہلی	×	۲۷	دھرم کوٹ بگہ - گورداسپور	×	۵۰	سامانہ محمود پور - پٹیالہ	×
۵	سیالکوٹ	×	۲۸	پراونشل بنگال	۱۴	۵۱	غوث گڑھ ماچھیواڑہ	×
۶	حیدرآباد دکن	×	۲۹	گنج مغل پورہ - لاہور	×	۵۲	بھاگل پور	×
۷	کلکتہ	×	۳۰	یاڑی پورچک ایمرج - کشمیر	۱	۵۳	کپورتھلہ	×
۸	کیرنگ اڑلیسہ	۱	۳۱	رشی نگر - کشمیر	×	۵۴	کوئٹہ	×
۹	ناسنور کشمیر	×	۳۲	دوالمیال - جہلم	×	۵۵	چانگریاں مانگا - سیالکوٹ	×
۱۰	شکار - گورداسپور	۳	۳۳	دانہ زیدکا - سیالکوٹ	۵	۵۶	مانگٹ اونچے - گوجرانوالہ	×
۱۱	گھٹیالیاں - سیالکوٹ	۱	۳۴	چک سکندر - گجرات	۴	۵۷	عزیزپور ڈگری - سیالکوٹ	×
۱۲	ننگل کلاں - گورداسپور	×	۳۵	سڑوعہ ہوشیارپور	×	۵۸	چونڈہ "	×
۱۳	ادرحمہ - سرگودھا	×	۳۶	گھنوکے ججہ - سیالکوٹ	×	۵۹	لالہ موسیٰ - گجرات	×
۱۴	تلونڈی جھنگلاں - گورداسپور	×	۳۷	سید والہ - شیخوپورہ	×	۶۰	کہنہ پور کشمیر	×
۱۵	امرتسر	×	۳۸	شاہدرہ	×	۶۱	محمد آباد سٹیٹ سندھ	×
۱۶	سونگھڑہ - اڑلیسہ	۱	۳۹	جہلم	×	۶۲	خانا توالی میانوالی - سیالکوٹ	×
۱۷	بستی رنداں - ڈیرہ غازیخاں	۱	۴۰	بمبئی	×	۶۳	شاہ پور امرگڑھ - گورداسپور	×
۱۸	محمود آباد - جہلم	×	۴۱	کھیوا - کلاس والہ - سیالکوٹ	×	۶۴	جنڈر کے منگولے - سیالکوٹ	×
۱۹	گو لیکے - گجرات	×	۴۲	یادگیر - دکن	×	۶۵	ملتان	۱
۲۰	کنانور - مالابار	×	۴۳	پھیروچیچی - گورداسپور	۶	۶۶	ناصرآباد - سندھ	×
۲۱	چارکوٹ کشمیر	۱	۴۴	گجرات	×	۶۷	پنکال - اڑلیسہ	×
۲۲	بھینی بانگر - گورداسپور	×	۴۵	کوٹ قیصرانی	×	۶۸	پشاور	×
۲۳	اٹھوال - گورداسپور	۱۷	۴۶	کاٹھ گڑھ - ہوشیارپور	×	۶۹	مجوکہ - سرگودھا	×

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کا آئندہ امتحان!

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام آئندہ امتحان ۱۷/۱۷ اکتوبر/اخاء کو ہوگا۔ جس کا نصاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا لیکچر لاہور موسومہ "اسلام میں اقتصادیات کی تعلیم" تجویز کیا گیا ہے۔ لیکچر مذکور زیر طباعت ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ نے اپنے ایک گزشتہ خطبہ جمعہ میں جماعت کو اس کی کثرت سے اشاعت کرنے اور اس کے مضمون کو ذہن نشین کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ احباب جماعت سے عموماً اور خدام الاحمدیہ سے خصوصاً گزارش ہے کہ وہ فوراً اس کے لئے اپنے آرڈر براہ راست یا دفتر خدام الاحمدیہ کی وساطت سے بک کرالیں۔ اور جوں ہی کتاب حاصل ہوسکے خود پڑھتے اور دوسروں کو پڑھانے کی کوشش کریں۔ اور پھر زیادہ سے زیادہ امتحان میں شامل ہوں تا انہیں اور مرکز کو بھی علم ہوسکے کہ کس قدر حقیقی طور پر کتاب سے علمی استفادہ کیا گیا ہے۔

خاکسار:۔ مشتاق احمد مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ قادیان

سادہ زندگی ——— لباس

لباس کی غرض یہ ہے کہ عریانی نہ ہو اور زینت ہو۔ لیکن عام طور پر لباس کے عام معنے زینت سے نکل کر فخر اور فیشن کی طرف چلے گئے ہیں۔ لباس کی زینت کا زیادہ تر تعلق چونکہ مستورات کے ساتھ ہے۔ اس لئے حضور نے لباس کے اسراف میں زیادہ تر مستورات کو مخاطب فرمایا ہے ۔۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان مطالبات کی ان کے مخصوص حلقے میں زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں۔

نئے کپڑے:۔ جو لوگ نئے کپڑے زیادہ بناتے ہیں۔ وہ نصف یا تین چوتھائی یا ۲/۴ پر آ جائیں۔ عورتیں محض پسند پر کپڑا نہ خریدیں۔ بلکہ ضرورت پر۔

گوٹہ:۔۔ جو عورتیں اس تحریک میں شامل ہوں وہ گوٹہ کناری اور فیتہ وغیرہ نہ خریدیں۔ اگر پچھلا موجود ہو تو اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سادہ لباس:۔ لباس میں سادگی نہ ہونے کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ امیروں اور غریبوں میں ایک بیّن فرق ہے ...... درحقیقت لباس میں ایسا تکلف جوانسانوں میں تفرقہ پیدا کرنے کا موجب ہو جائے سخت ناپسندیدہ اور فتنے پیدا کرنے والا ہے۔

خاکسار معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

میرپور ریاست جموں میں احمدی مبلغین کی تقریریں

۹ر جولائی کو رات کے دس بجے بعد منادی عام احاطہ مسجد پیر کھوہن شاہ میرپور میں جلسہ عام ہوا۔ جس میں مسلمان۔ ہندو اور سکھ احباب تشریف لائے۔ مہاشہ محمد عمر صاحب نے ہندو مسلم و گیانی عباد اللہ صاحب نے سکھ مسلم اتحاد پر تقریریں کیں۔ لوگوں پر اچھا اثر ہوا۔

۱۰ر جولائی کو دوسری جگہ حسب خواہش اہلحدیث و سکھ صاحبان جلسہ عام ہوا۔ قرآن کریم کے معارف بیان ہوئے۔ وید اور گرنتھ صاحب کی تعلیم و قرآن کریم کی پُرامن تعلیم پیش کی گئی۔ لوگوں پر کافی اثر ہوا۔ اُمید ہے بڑھ کر کامیابی ہوئی۔ جلسہ کے انتظام میں غیر احمدی دوستوں نے بھی بڑی امداد دی انفرادی طور پر تبلیغ احمدیت بھی کی گئی۔

(نامہ نگار)

تلاش گمشدہ

ایک لڑکا نام فضل دین عمر ۱۸½ سال گگے ذیلوں کے ساتھ شیرپور ضلع دھولیہ ملک خاندیس میں ملازم ہو کر گیا تھا۔ عرصہ چار ماہ سے گم ہے۔ جس صاحب کو وہ ملے۔ مہربانی کرکے خاکسار کو اطلاع دیں ۔۔ اطلاع دینے والے کی خدمت میں پانچ روپے پیش کئے جائیں گے۔ اور اگر کوئی صاحب اُسے ساتھ لے کر آ جائیں۔ تو علاوہ خرچ کے دس روپے پیش کئے جائیں گے۔ اس کا حلیہ یہ ہے:۔ قد پورا۔ رنگ گورا۔ ناک اونچا۔ آنکھیں موٹی۔ دایاں کان اوپر سے کچھ کٹا ہوا ہے

خاکسار:۔ احمد دین زرگر احمدی سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۸۶۱۰ منکہ غلام احمد ولد میاں علم الدین صاحب مرحوم قوم کھوکھر پیشہ وقف زندگی عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن سلہو کی براستہ رام نگر ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۴/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد بقبول دو چھوٹے بھائیوں اور والدہ صاحبہ کے ۱۰ ایکڑ اراضی چاہی ہے۔ جس کی قیمت اندازاً دو صد روپیہ فی ایکڑ ہے اپنے حصہ کے ۳½ گھماؤں سے ½۲ گھماؤں اپنی بیوی کو ۵۰۰/- روپے حق مہر میں ⅚ گھماؤں والدہ صاحبہ کو گزارہ کے لئے دیتا ہوں اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں

(۲) مجھے دفتر تحریک جدید کی طرف سے ۱۵/- روپے ماہوار گزارہ اور چھ روپے ماہوار جنگ الاؤنس ملتے ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے بعد جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ العبد۔ غلام احمد کھوکھر منشی واٹر کورس ۸۱ محمد آباد اسٹیٹ شمالی ڈاکخانہ ٹاہلی۔ گواہ شد محمد اسمٰعیل خالد گواہ شد:۔ فضل محمد منیجر محمد آباد غربی

نمبر ۸۶۲۴ منکہ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ولد چوہدری محمد علی صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمینداری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۱۷ جھوڑ ڈاکخانہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۴۵/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اراضی ۸½ ایکڑ اور نقد ۳۷۰۰/- روپے ہے۔ اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو گی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ چوہدری محمد عبد اللہ موصی تعلیم خود۔ گواہ شد سید علی موصی ۳۲۲۶۔ گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۶۲۵ ملک نصیر احمد خان ولد ملک حسین بخش صاحب مرحوم قوم پٹھان ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال پیدائشی احمدی ساکن منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۴۵/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی تعدادی ۹۱ کنال ۴ مرلہ واقع موضع چک $\frac{85}{6-R}$ منٹگمری بلا شرکت غیری ہے۔ ایک نصف احاطہ قریباً ۱۸ مرلہ کا ہے۔ اور ایک مکان پختہ واقعہ منٹگمری محلہ اسلام آباد ہے۔ مذکورہ بالا جائیداد پر قرضہ مبلغ ۷۰۰/- روپیہ ہے۔ جو میری بیوی کا ہے مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد یکصد روپے تنخواہ اور الاؤنس ۱۷/۸/- ہے اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ ماہوار تنخواہ اور الاؤنس کی کمی بیشی کے متعلق مجلس کارپرداز کو اطلاع دیتا رہوں گا۔ آئندہ جو جائیداد اس کے علاوہ پیدا کروں گا۔ تو اس کی اطلاع کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد ملک نصیر احمد خان محلہ اسلام آباد منٹگمری۔ گواہ شد:۔ ملک فضل کریم نائب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری۔ گواہ شد چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۶۲۳ منکہ نور الحسن قریشی ولد حکیم غلام غوث صاحب قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن امرت سر حال دہلی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۴۵/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ لیکن ایک مکان ہے جو ابھی تقسیم نہیں ہوا۔ چونکہ والدہ مکرمہ ابھی زندہ ہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۱۹۵/- روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ نور الحسن قریشی بقلم خود گواہ شد۔ محمد اشرف خاں پریذیڈنٹ حلقہ پہاڑ گنج دہلی۔ گواہ شد۔ محمد اسمٰعیل بقاپوری سکرٹری مال گواہ شد:۔ ملک بشیر احمد۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت ضروری التماس

کہ بعض احباب جنکا چندہ ۲۰ جولائی ۱۹۴۵ء کو ختم ہوتا ہے - وی - پی ارسال کئے جا رہے ہیں - ان کا اخلاقی فرض ہے کہ وصول فرما کر ممنون فرمائیں - عدم وصولی کی صورت میں دفتر کو بھی نقصان ہوگا - اور وہ خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور ملفوظات - خطبات اور ارشادات سے محروم ہو کر بڑا نقصان اٹھائیں گے

(منیجر)

نمبر ۸۶۲۱ منکہ نور حسن ولد حسن محمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی جھنگلاں ڈاکخانہ قادیان تھانہ بٹالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ مئی حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میرے والد صاحب زندہ ہیں - تمام جائیداد ان کے نام ہے - میں اس وقت ۶۱/ روپے ماہوار تنخواہ لیتا ہوں - جس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - میرے مرنے پر جتنی میری جائیداد ہو اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - العبد - نور حسن بقلم خود - گواہ شد محمد رمضان مدرس تلونڈی جھنگلاں - گواہ شد - نواب دین تلونڈی جھنگلاں -

نمبر ۸۶۱۲ منکہ محمد ابراہیم ولد مولوی محمد حسن صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۱ء منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ مئی حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائیداد کوئی نہیں - صرف ماہوار آمد مبلغ ۲۵/ روپیہ ہے اس کے 1/8 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - کمی بیشی کے متعلق اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا - اگر آئندہ کوئی جائیداد پیدا کروں گا - تو اس کی اطلاع دیتا رہوں گا - اور میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو - اس کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - العبد - (مولوی) محمد ابراہیم منٹگمری - گواہ شد - سید ظہور احمد شاہ وٹرنری اسسٹنٹ منٹگمری - گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا -

نمبر ۸۶۱۱ منکہ ملک بی بی زوجہ فضل کریم صاحب قوم افغان ککے زئی عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۷ء ساکن منٹگمری محلہ تلیا نوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ مئی حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری جائیداد بالیاں طلائی وزنی ۹ ماشہ اور حق مہر ۳۲ روپے - اس کے سوا اور کوئی جائیداد نہیں مذکورہ بالا کل ۸۶/ روپے کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہوں - اس کے علاوہ مجھے پانچ روپے متفرق اخراجات کے لئے ملتے ہیں - انکے بھی دسویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں - اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد پیدا کروں گی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی - اور میرے مرنے پر اس جائیداد کے علاوہ اگر میری اور کوئی جائیداد ثابت ہو - تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - العبد - ملک بی بی موصیہ نشان انگوٹھا - گواہ شد - ملک فضل کریم خاوند موصیہ - گواہ شد - چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا -

نمبر ۸۶۰۸ منکہ مہر شانہ زوجہ قدم خان صاحب قوم افغان عمر ۴۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۶ء ساکن بنوں شہر حال قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ مئی حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ہو - اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - میری جائیداد حسب ذیل ہے:-

مہر بذمہ خاوند - ۲۰۰/ روپے

زیور مبلغ تیس روپے - اس جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہوں - الامۃ - مہر شانہ احمدی نشان انگوٹھا - گواہ شد - قدم خان خاوند موصیہ - گواہ شد - صاحبزادہ محمد طیب جان امیر جماعت احمدیہ سرائے نورنگ ضلع بنوں

اکسیری گولیاں

ہر قسم کی اعصابی کمزوری کو دور کر کے طاقت کے ضائع ہونے سے روک دیتی ہیں - افسردہ جوانی کو مسرت سے بدل دیتی ہیں - اور بڑھاپے میں جوانی کا رنگ بھر دیتی ہیں - قیمت ۱۲ دن کی خوراک پانچ روپے

حمیدیہ فارمیسی قادیان

معجون عنبری :- دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے اس کے مقابلہ میں سیکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ بیکار ہیں - اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں - اسقدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں - اس کو مثل ۲۳ عجائبات کے تصور فرمائیے - اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے - ایک شیشی سیروں خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی - اس سے ۱۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی - یہ رخساروں کو مثل گلاب کے پھول کے سرخ اور کندن بنا دیگی فی شیشی چار روپے - پتہ مولوی حکیم ثابت علی (پنجزبان) محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ -

حب مروارید عنبری

یہ گولیاں اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے اور خاص کمزوریوں کے دور کرنے کا ایک اعلیٰ اور مجرب نسخہ ہے - مردوں کی مخصوص بیماریوں کا اصلی سبب بھی اعضائے رئیسہ کی کمزوری کا ہوتا ہے - تجربہ کرنے پر یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں - قیمت مکمل کورس گولیاں دس روپے علاوہ محصولڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

قبر کے عذاب سے بچو

دنیا کی تمام مذہبی کتب سے ثابت ہے کہ جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم کو فراموش کر کے گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ پھر ان کو راہ راست پر لانے کے لئے ایک مصلح مبعوث فرماتا ہے جیسا کہ ہندوؤں کی مقدس کتاب بھگوت گیتا میں لکھا ہے کہ "جب جب دنیا میں دھرم کو زوال آتا ہے - اور پاپ زور پکڑتا ہے - تب تب میں نمودار ہوتا ہوں اور پاپ کو مٹا کر پھر نئے سر سے دھرم کی شان کو دوبالا کرتا ہوں" مگر اسلام کے پیشتر کے تمام مذاہب خاص خاص قوم و خاص خاص ملک کے لئے تھے - اس لئے جب وہ وقت آیا کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کی تمام اقوام کے لئے ایک ہی عالمگیر مذہب اسلام مقرر فرمایا تب دوسرے مذاہب میں ربانی مصلح مبعوث فرمانے کا سلسلہ موقوف کیا گیا - اور یہ سلسلہ اسلام میں جاری کیا گیا - جیسا کہ سرور انبیا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسا مصلح مقرر فرمائے گا - جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا - اگر کسی غیر مسلم کو دعویٰ ہو کہ اب بھی اس کی قوم میں یہ سلسلہ جاری ہے - تو ایسے ربانی مصلح کو پبلک میں پیش کرو - ہم بیس ہزار روپیہ انعام دینے کے لئے تیار ہیں - مگر تا قیامت یہ ممکن نہیں یہ سلسلہ صرف اسلام میں جاری ہے - اس طرح اس صدی میں اسلام میں

حضرت مرزا غلام احمد کا ظہور ہوا

جو لوگ آپ کو صادق نہیں مانتے - ان کو یہ چیلنج دیا جاتا ہے - کہ ان کی نظر میں اگر کوئی اور صاحب اس ربانی منصب کے صادق مدعی ہیں - تو ان کو پبلک میں پیش کرو - ہم بیس ہزار روپیہ انعام دینے کے لئے تیار ہیں ورنہ یاد رکھو مرتے ہی منکر نکیر نامی دو فرشتے آئیں گے اور ہم نے اپنے زمانہ کے ربانی مصلح کو مانا یا نہیں اسکی پرسش ہوگی - ماننے والے کے لئے جنت ہے - اور منکر کے لئے اسی وقت سے عذاب شروع ہو جاتا ہے اس کے متعلق مزید لٹریچر صرف ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جاتا ہے -

خاکسار :- **عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن**

تعمیر مکانات کے متعلق ضروری امور قابل غور

۱ - احباب اکثر مکان کی تعمیر بغیر تخمینہ لاگت لگاتے شروع کر دیتے ہیں - جس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو روپیہ مکان کے لئے ان کے زیر نظر ہوتا ہے وہ ختم ہو جاتا ہے - اور تکمیل مکان کے لئے زیر بار ہونا پڑتا ہے

۲ - اس قباحت سے بچنے کے لئے **رفیق اینڈ کو** نے ماہرین فن کا انتظام کیا ہے - جو مکان کا نقشہ فن تعمیر کے جدید نظریوں کے پیش نظر تیار کر کے آپ کو تخمینہ لاگت کر دیں گے -

۳ - مکان صحت افزا ہوادار اور کفایت شعاری کے اصولوں پر تیار ہوگا

۴ - مشورہ مفت ہوگا -

۵ - نقشہ اور تخمینہ لاگت کے لئے واجبی اجرت لی جائے گی -

۶ - جو دوست اپنا مکان کمپنی کے زیر نگرانی بنانا چاہیں گے یہ کام واجبی کمیشن پر کیا جائے گا -

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

میڈرڈ ۱۶ جولائی۔ جنرل فرانکو سے اختلاف کی بناء پر سپین کی گورنمنٹ کے پانچ وزیروں نے استعفٰی دے دیئے ہیں۔

برلن ۱۶ جولائی۔ شہر میں نئی جرمن سویلین گورنمنٹ نے ہزاروں جرمن عورتوں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ شہر کی گلیاں اور بازار صاف کریں۔ کیونکہ مزدور مرد نہیں ملتے۔ یہ بمباری سے جو ملبہ گلیوں میں گرا تھا۔ اور ابھی تک صاف نہیں ہوا تھا۔ اٹھا رہی ہیں۔

انقرہ ۱۶ جولائی۔ ترکی کے محکمہ جاسوسی نے سات بلغاروی نوجوانوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے قبضہ سے اہم دستاویزات اور نقشہ جات نکلے ہیں۔

لنڈن ۱۶ جولائی۔ سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ شرق اردن سے برطانوی حکومت نے انتداب ہٹا لیا ہے۔ اور مشرق اردن کی مکمل آزادی کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔

نیویارک ۱۶ جولائی۔ اب جبکہ جرمنی اور جاپان مصنوعات کی پیداوار میں مفلوج ہو چکے ہیں۔ ہندوستان دنیا بھر میں تیسرے نمبر پر متمول ترین ملک ہے۔ اخبار ہیرلڈ ٹریبیون کے وقائع نگار نے ایک بیان کے دوران میں اس امر کا انکشاف کیا ہے۔ کہ جنرل موٹرس نے ہندوستان میں ایک بڑی بھاری مشین لگائی ہے۔ جہاں ہندوستانی مزدور کام کرتے ہیں۔ اور امریکن طرز کی موٹر کاریں تیار کرتی ہے۔ نامہ نگار مذکور لکھتا ہے۔ کہ بہت کم امریکن اس حقیقت سے آگاہ ہیں۔ کہ برطانوی سلطنت میں سب سے بڑا لوہے کا کارخانہ ہندوستان ہی میں ہے۔

نئی دہلی ۱۶ جولائی۔ حکومت ہند کے ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے۔ کہ پیپر پرائس کنٹرول آرڈر ۱۹۴۴ء میں ترمیم کر دی گئی ہے۔ اس ترمیم کے ذریعہ حکومت ہند کی طرف سے مقرر کردہ آرڈر کے ماتحت اختیارات استعمال کر سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں صوبائی حکومتوں اور چیف کمشنروں کو بھی افسر مقرر کرنے کے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ ہر افسر حساب کتاب کے رجسٹروں کا معاینہ کر سکتے ہیں۔ کسی کاروباری ادارہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اور اسکی تلاشی لے سکتے ہیں۔ وہ کاغذ پر قبضہ بھی کر سکتے ہیں۔

چنکنگ ۱۶ جولائی۔ چینی ہائی کمان کا اعلان مظہر ہے۔ کہ چینی فوجیں جنوب مشرق چین (کیانگسی) کے سابق امریکی ہوائی اڈے کانشین میں داخل ہو گئی ہیں۔ بچی کھچی جاپانی فوجوں کا صفایا کیا جا رہا ہے۔ اور بازاروں میں شدید لڑائیاں ہو رہی ہیں۔

لنڈن ۱۶ جولائی۔ ٹوکیو ریڈیو نے ایک اعلان میں کہا ہے۔ کہ جنرل سٹلویل کو جاپان کے خلاف جنگ میں امریکن فوجوں کا کمانڈر انچیف مقرر کیا گیا ہے۔ جاپانی فوجی حکام کا خیال ہے۔ کہ عنقریب ہی چین کے شمال مغرب سے امریکہ کی طرف سے جاپان پر ایک نیا اور بہت بڑا حملہ شروع ہونے والا ہے۔

قاہرہ ۱۶ جولائی۔ وفد پارٹی کی طرف سے طول و عرض مصر میں حکومت کے موجودہ رویہ کے خلاف احتجاج اور عام انتخابات کا مطالبہ کرنے کے سلسلہ میں جلسوں کا اعلان کیا گیا تھا۔ حکومت نے ان جلسوں پر پابندی عائد کر دی تھی۔ چنانچہ پورٹ سعید اسکندریہ قاہرہ میں طلباء نے حکومت کے اس حکم کے خلاف مظاہرے کئے۔ مصری حکومت نے ۱۲۵ طلباء کو گرفتار کر لیا ہے مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔

گوام ۱۶ جولائی۔ امیر البحر نمٹز کے ہیڈکوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ تیسرے امریکی بیڑے کے ایک دستے نے جس میں چار کروزر و طیارہ بردار جہاز اور بارہ جنگی جہاز تھے۔ جاپان کے شرقی ساحل پر گولہ باری کی۔ اور امریکی طیاروں نے کوبے۔ اوکاسا۔ اور سگائی کی فیکٹریوں اور تیل صاف کرنے والے کارخانوں کو نشانہ بنایا۔ ایک کارخانہ میں آگ لگ گئی۔ جو اٹھارہ میل کے فاصلہ سے نظر آ رہی تھی۔

لنڈن ۱۶ جولائی۔ آسٹریلین فوجوں نے بالک پاپن کی بندرگاہ سے پانچ میل دور ایک اہم پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۶ جولائی۔ مسٹر چرچل۔ صدر ٹرومین برلن پہنچ گئے ہیں۔ مارشل سٹالین کے پہنچنے کی ابھی تک اطلاع نہیں آئی۔ مسٹر چرچل کے علاوہ مسٹر ایڈن اور مسٹر ایٹلی بھی برلن پہنچ گئے ہیں۔

واشنگٹن ۱۶ جولائی۔ آج امیر البحر نمٹز نے اعلان کیا ہے۔ کہ باوجود موسم کی خرابی کے ایک ہزار جہاز خاص جاپان پر حملہ کرتے رہے۔ دشمن نے ان کا بالکل مقابلہ نہیں کیا۔ جنگی جہازوں نے بھی ایک ہزار ٹن بم پھینکے۔

کانڈی ۱۶ جولائی۔ برما میں جنگی علاقہ میں بارش کا پانی پھیلا ہوا ہے۔ پھر بھی اتحادی دستے زبردست سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ جاپانیوں کی سرگرمیاں مدھم پڑ رہی ہیں۔ مگر وہ ابھی تک متشو کے علاقہ میں جمے ہوئے ہیں۔ کل اتحادی ہوائی جہازوں نے مولمین ریلوے پر حملہ کیا۔ اور ریل کی پٹڑی پر سیدھے نشانے لگائے۔

دہلی ۱۶ جولائی۔ آج لارڈ ویول شملہ سے یہاں پہنچ گئے۔ گاندھی جی مع پارٹی واردھا روانہ ہو گئے۔ مولانا آزاد کلکتہ جا رہے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو لاہور پہنچکر کل کشمیر روانہ ہو جائینگے۔

لنڈن ۱۶ جولائی۔ پوٹسڈام میں آج اکابر ثلاثہ کا جلسہ شروع ہوا۔ جب کہ مارشل سٹالین وہاں پہنچ گئے۔ یہ کانفرنس ایک ایسے علاقہ میں ہو رہی ہے۔ جس کے چاروں طرف زبردست فوجی انتظام ہے۔

کانڈی ۱۶ جولائی۔ ستیانگ دریا کے موڑ کے علاقے پر اتحادی ہوائی جہازوں نے زور کے حملے کئے۔ ان سے جگہ بجگہ آگ بھڑک اٹھی۔ اور دشمن کی بہت سی جھونپڑیاں جل کر تباہ ہو گئیں۔

کانڈی ۱۶ جولائی۔ پیگو سے ۱۶ میل دکن کی طرف دشمن پانچ گاؤں خالی کر گیا۔

لنڈن ۱۶ جولائی۔ بورنیو میں سمارنڈا کو جانے والی سڑک پر آسٹریلین فوجیں بڑھ رہی ہیں۔ جن کا جاپانی سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۶ جولائی۔ خاص جاپان پر جنگی اور ہوائی جہازوں نے جو حملہ کیا ہے۔ اس کے متعلق کچھ اور پتہ چلا ہے۔ اس گولہ باری سے فولاد کے کارخانوں اور تیل کے ذخیروں میں زور کے دھماکے ہوئے۔ امریکن ہوائی جہازوں نے سفتہ کے روز جو حملہ کیا۔ اس میں ستر جہازوں کو یا تو سمندر کی تہ میں پہنچا دیا۔ یا سخت نقصان پہنچایا۔ ہمارے ہوائی جہازوں نے کوریا میں دور دور تک دشمن کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا اور کنارے کے قریب بارہ جہازوں کو ڈبو دیا۔ یا سخت نقصان پہنچایا۔

نیویارک ۱۶ جولائی۔ ٹوکیو ریڈیو پر جاپانی طیارہ ساز فیکٹریوں کے ڈائرکٹر جنرل نے ایک تقریر میں جاپانی کاریگروں اور مزدوروں سے اپیل کی۔ کہ وطن کی حفاظت کے لئے طیارہ سازی کی رفتار کو اور زیادہ تیز کرنے کی ضرورت ہے ہمیں زیادہ سے زیادہ طیارے بنانے چاہئیں۔ تاکہ ہم دشمن کے حملوں کا مقابلہ کر سکیں۔

بمبئی ۱۶ جولائی۔ بمبئی گورنمنٹ نے ۵۳ کانگرسی نظر بندوں کی رہائی کے احکام جاری کئے ہیں۔

مونٹریل ۱۶ جولائی۔ سر راما سوامی مدلیار سان فرانسسکو سے عازم ہند ہو چکے ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ ہندوستان کو زیادہ سے زیادہ دو سال میں ڈومینین سٹیٹس مل جائے گا۔

رنگون ۱۶ جولائی۔ اس امر کا انکشاف کیا گیا ہے۔ کہ جاپانی برما کے بعض علاقوں سے بھاگتے وقت جو ذخیرے چھوڑ گئے تھے۔ ان میں لمبے لمبے سیگریٹوں کے ذخیرے بھی تھے۔ سگریٹ کے آدھے حصے میں تمباکو اور باقی میں دھماکے سے پھٹنے والا مادہ تھا۔ جب کوئی شخص کش لگاتا تھا۔ تو سیگریٹ دھماکے سے پھٹ جاتا۔

ماسکو ۱۶ جولائی۔ اخبار پرواد امیں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ روس کاروں کی تعمیر کے لئے زبردست پروگرام بنانے میں مصروف ہے۔ موٹروں کی صنعت کی تمام شاخوں میں توسیع کی جائیگی۔ نئے کارخانے یبرو پیٹرووسک میں قائم کئے جائینگے۔

روم ۱۶ جولائی۔ یو این آر آر کے ڈائرکٹر جنرل نے انتباہ کیا ہے۔ کہ آئندہ موسم سرما تک اٹلی اور بلقان میں زبردست قحط پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے اتحادیوں کی طرف سے کوشش کی جانی چاہیئے۔ کہ وہ بلقان اور اٹلی میں مفت خوراک کے مسئلہ کو جلد از جلد حل کریں۔

دہلی ۱۶ جولائی۔ حکومت ہند نے سول موٹر کار کنٹرول آرڈر کا اعلان کیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ سول استعمال کے لئے بیرونی ممالک سے جو موٹریں آئیں۔ ان کی فروخت پر کنٹرول کیا جائے۔ اس وقت تک جو کاریں تقسیم کے لئے مل سکتی ہیں۔ وہ سب ایچ۔ پی اسٹن میں ہیں۔ قیمت مقرر نہیں کی گئی۔ لیکن اندازہ کیا جاتا ہے۔ کہ مصارف نقل و حمل کے علاوہ ۵½ ہزار روپیہ قیمت ہوگی۔

ماسکو ۱۶ جولائی۔ ماسکو میں یہ توقع کی جا رہی ہے۔ کہ اکابر ثلاثہ کی کانفرنس میں یونان کے مسئلہ پر غور و خوض کیا جائیگا۔ ماسکو کے تمام اخبارات نے یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ ایتھنز میں روسیوں کے خلاف میٹنگ منعقد ہوئی۔